7002-لوح محفوظ کیا ہے اوراس کا معنیٰ کیا ہے

سوال

گزارش ہے کہ فرمان باری تعالی:{فی لوح محفوظ}.لوح محفوظ میں ہے (سورۃ البروج آیۃ نمبر22) کی شرح کریں اوراس میں بڑے بڑے علماء مثلاابن کثیراور طبری وغیرہ کی بیان کی گئ تفسیر تفصیل سے بیان کریں ؟

پسندیدہ جواب

1–ابن منظور کا قول ہے :

الوح : ہر چپٹی لکڑی کولوح کہتے ہیں ۔

اورازھری کا قول ہے کہ : ہرچوڑی لکڑی اورکندھے کی ہڈی پر جب لکھا جائے تواسے لوح کہا جاتا ہے ۔

جس میں لکھا جائے اسے لوح کہتے ہیں ۔

اللوح لوح محفوظ کا نام ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:{فی لوح محفوظ}.یعنی اللہ تعالی کی مشیئات کا خزانہ ۔

اورہر چپٹی ہڈی لوح ہے ، لوح کی جمع الواح آتی ہے ۔

اور جمع الجمع الاویح آتی ہے ۔ لسان العرب (584/2)۔

2–ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

{فی لوح محفوظ}.وہ ملاالاعلی میں کمی وزیادتی سے اور تحریف وتبدیل سے محفوظ ہے ۔ تفسیر ابن کثیر (4/497–498)۔

3–اورابن قیم رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے : اللہ تعالی کا یہ فرمان:{محفوظ}.اکثر قراء اسے لوح کی صفت ہونے کی وجہ سے مجرور پڑھتے ہیں ، اوراس میں اشارہ ہے کہ شیاطین وہاں تک رسائ حاصل نہیں کرسکتے اس لیے کہ وہ ان کی پہنچ سے محفوظ ہے ، اوروہ لوح محفوظ بنفسہ محفوظ ہے کہ شیطان اس میں کمی وزیادتی کی قدرت رکھیں ۔

تواللہ سبحانہ وتعالی نے اسے محفوظ کے وصف سے نوازتے ہوئے فرمایا:{انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون}.بیشک ہم نے ہی قرآن مجید نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں ، تواس میں اللہ تعالی نے اس جگہ کو حفظ کے وصف سے نوازا ۔

تواللہ تبارک وتعالی نے اس کی جگہ کی بھی حفاظت فرمائ اوراسے زیادتی ونقصان اورتبدیل وتحریف سے محفوظ رکھا اوراس کے معانی کو بھی اسی طرح محفوظ رکھا جس طرح کہ اس کے الفاظ کو محفوظ رکھا اورایسے لوگ پیدا فرمائے جواس کے حروف میں زیادتی ونقصان اور معانی کو تحریف اور تغیر سے محفوظ رکھیں ۔ التبیان فی اقسام القرآن (ص 62)۔

4–اور تفسیر کی بعض کتب میں جو یہ آیا ہے کہ ، لوح محفوظ اسرافیل کی پیشانی میں ہے ، یا پھر وہ سبز زبرجد سے پیدا ہوا کیا گیا ہے ، وغیرہ تو یہ سب ایسی چیزیں ہیں جو کہ ثابت نہیں ، اور یہ لوح محفوظ ایک غیب کی چیزوں میں سے ہے جو کہ ایسے شخص سے ہی قبول ہو سکتا ہے جس پر وحی نازل ہوتی ہو ۔

واللہ تعالی اعلم .